| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

Daily Times
Monday, July 16, 2007

Go see it 'Khuda kay liye'

By Maliha Rehman

KARACHI: Shoaib Mansoor's film debut 'Khuda kay liye' comes at a time when Pakistan is plagued by religious insecurities. The movie endeavors to portray the problems plaguing the Muslim world post 9/11.

If directed by any other individual, such a sensitive, introspective story could easily have metamorphosed into a mere show of finger-pointing. However, Shoaib Mansoor is intelligent enough to portray the gray, confused areas of an individual's interpretation of religion, experienced enough to fairly depict both the religious and not-so-religious factions of Pakistan and perceptive enough to get his message across: that while religion in itself is good, it is often misused as a means to personal gain. Violence, persecution of women and lawlessness are all conveniently excused to have been done 'in the name of God'.

The movie outlines the story of two brothers, Mansoor and Sarmad, played by Shan and Fawad Khan, ex-EP singer and model-actor, respectively. The movie starts off with the two brothers crooning to guitars while preparing for a concert. Their rehearsal is interrupted by a group of bearded men on motorcycles who destroy the concert stage with sticks. This scene sets the tone of the entire movie: meaningless violence, all in the name of religion.

Sarmad meets up with a Maulana Sahab, expertly played by Rasheed Naz, who begins to preach the rites of Islam to him. Steadily, Sarmad begins to change - much to his family's consternation. He leaves music, grows a beard, takes off pictures from the walls of his house and tries to persuade his mother to wear Hijab.

Enters Mary, or Maryam, played by Iman Ali, the boys' cousin who has grown up in London and now wants to marry her white boyfriend. Her father, though himself involved in a live-in relationship with a British woman, is appalled that his future grandchildren may not be Muslim.

Meanwhile, Mansoor leaves to study music in Chicago where he falls in love with an American girl. While he is there, the catastrophe of September 11 takes place.

'Khuda kay liye' is fast-paced and riveting, focusing on a rural Afghan village in one scene, and the polished, urbanized life of Chicago in the other shot; and the boys' concerned parents in their Lahore home in the third. The acting and dialogue delivery is much better than in any recent Pakistani movie. Iman Ali looks beautiful and heart-rending as the British girl victimized by her father's double standards. Fawad Khan shines in his film-acting debut. He effortlessly fits into his role and judging from his performance, a bright future lies ahead of him. Rasheed Naz gives a stellar performance as the preaching, jihadi maulvi. Naseeruddin Shah's role in the film is small yet powerful, with unforgettable dialogue. The soundtrack of the movie is already making waves in the market, boasting names such as Ahmed Jehanzeb and the Meekaal Hassan band. Unlike the typical Pakistani or Indian movie, the songs are not stuffed intrusively in between scenes. They merge well into the storyline.

Shoaib Mansoor does not trivialize the seriousness of his plot by inserting slapstick comedy. The movie does have its funny and satirical moments but they fit in well and cleverly shed light on some rather disturbing home truths. "Acting in this movie was fun but since it is my first venture into film acting, it was also quite intimidating," admits Fawad Khan. "Shoaib Mansoor is a tough taskmaster but you know that whatever he tells you to do, the result will definitely be amazing."

It is no doubt that 'Khuda kay liye' addresses a controversial topic and will be subjected to harsh criticism. The conversation between Sarmad and his family when he quits music may antagonize a large faction of Pakistani society. The movie addresses issues that every Pakistani is aware of: infliction of force upon a woman to establish man's supremacy over her because 'women can never equal men'; the marriage between a Muslim and a non-Muslim and the problems associated with it and of course, the suspicions and torture inflicted upon Muslims after 9/11.

'Khuda kay liye' is a cerebral film that attempts to make Muslims aware of how Islam is misconstrued in order to validate a number of ugly, inhuman crimes. It also tries to explain the dilemma plaguing the Muslim world to the West and that every Muslim is not a gun-wielding maniac. The premiere of the movie was attended by Karachi's who's-who who applauded it all the way. Perhaps, the movie's fan base will mainly consist of Pakistan's 'thinking' class, rather than the masses.

Cast members Iman Ali and Fawad Khan arriving at Prince Cinema. Former state minister for religious affairs Aamer Liaquat and cleric Maulana Shabbir Ahmed Azhari also decided to 'indulge' themselves.

روزنامہ جنگ کراچی پیر 16/ جولائی 2007ء

کراچی:۔سابق وزیر مذہبی امور ڈاکٹر عامر لیاقت، ممتاز عالم دین مولانا شبیر احمد ظہری شعیب منصور کی فلم "خدا کے لئے" کے پریمیئر میں شرکت کیلئے سینما آرہے ہیں فلم کی ہیروئن ایمان علی بھی آرہی ہیں۔

شعیب منصور کی فلم "خدا کے لئے" کا کراچی میں شاندار پریمیئر

کراچی (جنگ نیوز) "ان کہی"، "الفا براوو، چارلی"، "سنہرے دن"، "عشق"، "سپریم عشق" اور وائٹل سائنز کی بے مثال کامیابی معروف ڈائریکٹر، پروڈیوسر، مصنف، موسیقار شعیب منصور کی صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اب شائقین فلم ان کی جانب سے سلور اسکرین کے لئے پیش کئے جارہے

باقی صفحہ 17 نمبر 33

بقیہ | فلم خدا کے لئے / پریمیئر | 33

پہلے شاہکار "خدا کے لئے" کا بے چینی سے انتظار کر رہے ہیں جو 20 جولائی سے ملک بھر میں ریلیز کی جارہی ہے۔ اتوار 15 جولائی کو شعیب منصور کی فلم "خدا کے لئے" کا شاندار پریمیئر کراچی کے مقامی ہوٹل میں کیا گیا۔ پریمیئر میں فلم کی ہیروئن ایمان علی، ہیرو فواد خان، رشید ناز، نعیم طاہر، بیکس راحیل کے علاوہ فلم اسٹار و صداکار جاوید شیخ، ثمینہ پیرزادہ، بہروز سبزواری، ہمایوں سعید، شہزاد رائے، نادیہ خان، ندا یاسر، یاسر نواز، جمیل، فاخر علی عظمت، سلمان احمد، شکیل، حسن سومرو، شبیر جان، فریدہ، بشریٰ انصاری، روبینہ اشرف، احمد جہانزیب، خالد خان، شایان ملک، ونیزہ معین، ثانیہ سعید، حسینہ معین، خواجہ، جویریہ عباسی، ریحان شیخ، تاج جاویری، عدنان صدیقی، سہیل اصغر، ہارون، فیصل قریشی، ڈاکٹر عامر لیاقت حسین اور دیگر کی دیگر سماجی، ادبی شخصیات نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ بڑی تعداد میں پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا سے تعلق رکھنے والے افراد موجود تھے۔ پریمیئر دیکھنے والوں نے شاندار الفاظ میں شعیب منصور اور ان کی ٹیم کو سراہا اور اس امید کا اظہار کیا کہ "خدا کے لئے" سینما انڈسٹری پر چھایا ہوا جمود توڑنے میں کامیاب ہوگی۔ جیو فلمز کے بینر تلے 20 جولائی کو ملک بھر میں ریلیز ہونے والی اس فلم کا میوزک عوام میں مقبولیت حاصل کر رہا ہے۔ امریکہ، برطانیہ اور پاکستان کے شمالی علاقوں میں فلمائی گئی اس فلم کی ڈائریکشن، موسیقی، کہانی، کاسٹ، لوکیشن، پروڈکشن، ایڈیٹنگ غرضیکہ ہر پہلو پر خصوصی توجہ دی گئی ہے اور اس ٹیم کی محنت فلم کے پرومو اور جھلکیوں سے عیاں ہو رہی ہے۔ سینما سے روٹھے ہوئے ناظرین اس فلم کی ریلیز کے بے چینی سے منتظر ہیں۔ فلم کی کاسٹ میں شان، نصیر الدین شاہ، ایمان علی، فواد خان، ایوب کھوسہ، نجیب اللہ انجم، بیکس راحیل، نعیم طاہر، آسٹن میری سائز و دیگر شامل ہیں۔ فلم کی کہانی، موسیقی، ڈائریکشن اور پروڈکشن کے فرائض شعیب منصور نے انجام دیئے ہیں۔

روزنامہ جنگ لاہور (7) 16 جولائی 2007ء

شعیب منصور کی فلم "خدا کے لئے" کا کراچی میں شاندار پریمیئر

کراچی (جنگ نیوز) "ان کہی"، "الفا براوو چارلی"، "سنہرے دن"، "عشق"، "سپریم عشق" اور "وائٹل سائنز" کی بے مثال کامیابی معروف ڈائریکٹر، پروڈیوسر، مصنف، موسیقار شعیب منصور کی صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اب شائقین

صفحہ 17 بقیہ نمبر 13

بقیہ | خدا کے لئے | 13

فلم ان کی جانب سے سلور اسکرین کے لئے پیش کئے جا رہے پہلے شاہکار "خدا کے لئے" کا بے چینی سے انتظار کر رہے ہیں جو 20 جولائی سے ملک بھر میں ریلیز کی جا رہی ہے۔ اتوار 15 جولائی کو شعیب منصور کی فلم "خدا کے لئے" کا شاندار پریمیئر کراچی کے مقامی ہوٹل میں کیا گیا۔ پریمیئر میں فلم کی ہیروئن ایمان علی، ہیرو فواد خان، رشید ناز، نعیم طاہر، بینس راحیل کے علاوہ فلم اسٹار و اداکار جاوید شیخ، ثمینہ پیرزادہ، بہروز سبزواری، ہمایوں سعید، شہزاد رائے، نادیہ خان، ندا یاسر، یاسر نواز، نبیل، فاخر علی عظمت، سلمان احمد، شکیل، حسن سومرو، شبیر جان، فریدہ، بشریٰ انصاری، روبینہ اشرف، احمد جہانزیب، خالد خان، شایان ملک، ونیزہ معین، ثانیہ سعید، حسینہ معین، حنا خواجہ، جویریہ عباسی، ریحان شیخ، تانو جاوید، عدنان صدیقی، سہیل اصغر، ہارون، فیصل قریشی، ڈاکٹر عامر لیاقت حسین اور شہر کی دیگر سماجی، ادبی شخصیات نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ بڑی تعداد میں پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا سے تعلق رکھنے والے افراد موجود تھے۔ پریمیئر دیکھنے والوں نے شاندار الفاظ میں شعیب منصور اور ان کی ٹیم کو سراہا اور اس امید کا اظہار کیا کہ "خدا کے لئے" سینما انڈسٹری پر چھایا ہوا جمود توڑنے میں کامیاب ہوگی۔ جیو فلمز کے بینر تلے 20 جولائی کو ملک بھر میں ریلیز ہونے والی اس فلم کا میوزک عوام میں مقبولیت حاصل کر رہا ہے۔ امریکہ، برطانیہ اور پاکستان کے شمالی علاقوں میں فلمائی گئی اس فلم کی ڈائریکشن، موسیقی، کہانی، کاسٹ، لوکیشن، پروڈکشن، ایڈیٹنگ غرضیکہ ہر پہلو پر خصوصی توجہ دی گئی ہے اور اس ٹیم کی محنت فلم کے پرومو اور جھلکیوں سے عیاں ہو رہی ہے۔ سینما سے روٹھے ہوئے ناظرین اس فلم کی ریلیز کے بے چینی سے منتظر ہیں۔ فلم کی کاسٹ میں شان، نصیر الدین شاہ، ایمان علی، فواد خان، ایوب کھوسہ، نجیب اللہ انجم، بینس راحیل، نعیم طاہر، آسٹن میری سائز و دیگر شامل ہیں۔ فلم کی کہانی، موسیقی، ڈائریکشن اور پروڈکشن کے فرائض شعیب منصور نے انجام دیئے ہیں۔

کراچی: سابق وزیر مذہبی امور ڈاکٹر عامر لیاقت اور ممتاز عالم دین مولانا شبیر احمد اظہری شعیب منصور کی فلم "خدا کیلئے" کے پریمیئر میں شرکت کیلئے سینما آ رہے ہیں دائیں جانب فلم کی ہیروئن ایمان علی آ رہی ہیں

روزنامہ جنگ راولپنڈی پیر 16 جولائی 2007ء

شعیب منصور کی فلم "خدا کے لئے"
کا کراچی میں شاندار پریمیئر

کراچی (جنگ نیوز) "ان کہی"، "الفا براوو، چارلی"، "
رے دن"، "عشق"، "سپریم عشق" اور وائٹل سائنز کی بے
ل کامیابی معروف ڈائریکٹر، پروڈیوسر، مصنف، موسیقار
یب منصور کی صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اب شائقین
ان کی جانب سے سلور اسکرین کے لئے پیش کئے جا رہے
ے شاہکار "خدا کے لئے" کا بے چینی سے انتظار کر رہے ہیں
20 جولائی سے ملک بھر میں ریلیز کی جارہی ہے۔ اتوار
1 جولائی کو شعیب منصور کی فلم "خدا کے لئے" کا شاندار
یمیئر کراچی کے مقامی ہوٹل میں کیا گیا۔ پریمیئر میں فلم کی
وئن ایمان علی، ہیرو فواد خان، رشید ناز، نعیم طاہر، بینس راحیل
ے علاوہ فلم سٹار و ہدایتکار جاوید شیخ، ثمینہ پیرزادہ، بہروز
رواری، ہمایوں سعید، شہزاد رائے، نادیہ خان، ندا یاسر، یاسر
ز، نبیل، فاخر علی عظمت، سلمان احمد، شکیل، حسن سومرو، شیخ
باقی صفحہ 5 نمبر 30

کراچی، سابق وزیر مملکت مذہبی امور ڈاکٹر عامر لیاقت حسین کے ساتھ ممتاز عالم دین مولانا شبیر احمد اظہری اتوار کو شعیب منصور کی فلم "خدا کیلئے" کے پریمیئر میں شرکت کیلئے سینما آرہے ہیں، دائیں جانب فلم کی ہیروئن ایمان علی آرہی ہیں

بقیہ | شاندار پریمیئر | 30

ان، فریدہ، بشریٰ انصاری، روبینہ اشرف، احمد جہانزیب،
الدخان، شایان ملک، ونیزہ مبین، ثانیہ سعید، حسینہ معین، حنا
لیب، جویریہ عباسی، ریحان شیخ، تاجو جاوری، عدنان صدیقی،
جیل اصغر ہارون، فیصل قریشی، ڈاکٹر عامر لیاقت حسین اور شہر
ی دیگر سماجی، ادبی شخصیات نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ
ی تعداد میں پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا سے تعلق رکھنے والے
راد موجود تھے۔ پریمیئر دیکھنے والوں نے شاندار الفاظ میں
یب منصور اور ان کی ٹیم کو سراہا اور اس امید کا اظہار کیا کہ "خدا
ے لئے" سینما انڈسٹری پر چھایا ہوا جمود توڑنے میں کامیاب
گی۔ جیو فلمز کے بینر تلے 20 جولائی کو ملک بھر میں ریلیز
نے والی اس فلم کا میوزک عوام میں مقبولیت حاصل کر رہا
ے۔ امریکہ، برطانیہ اور پاکستان کے شمالی علاقوں میں فلمائی گئی
ں فلم کی ڈائریکشن، موسیقی، کہانی، کاسٹ، لوکیشن، پروڈکشن،
یٹنگ غرضیکہ ہر پہلو پر خصوصی توجہ دی گئی ہے اور اس ٹیم کی
ت فلم کے پرومو اور جھلکیوں سے عیاں ہو رہی ہے۔ سینما سے
ڑے ہوئے ناظرین اس فلم کی ریلیز کے بے چینی سے منتظر
ں۔ فلم کی کاسٹ میں شان، نصیر الدین شاہ، ایمان علی، فواد
ن، ایوب کھوسہ، نجیب اللہ انجم، بینس راحیل، نعیم طاہر، آسٹن
ری سائڈ ودیگر شامل ہیں۔ فلم کی کہانی، موسیقی، ڈائریکشن اور
وڈکشن کے فرائض شعیب منصور نے انجام دیئے ہیں۔